بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۶
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ
یوم پنجشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۸۷	۱۰ فتح ۱۳۴۳ ہش ۱۰ شعبان ۱۳۸۴ھ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۴ء	جلد ۵۳/۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۹ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ـــــ کل ٹانگانیکا سے آمدہ ایک معزز دوست کو حضور نے شرف ملاقات بخشا۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

○ — بعض احباب نے بذریعہ خطوط افسر جلسہ سالانہ کے تقرر کے متعلق دریافت فرمایا ہے سو بذریعہ اعلان ہذا جملہ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی مکرم سید داؤد احمد صاحب ہی افسر جلسہ سالانہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ امید ہے احباب ان کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں گے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قیام و طعام کے انتظام اور دیگر ضروریات کے بارہ میں خط و کتابت مکرم سید داؤد احمد صاحب کے ساتھ کی جائے۔

(صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

○ — محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت مورخہ ۱۱/۱۲/۶۴ بروز جمعہ بوقت ساڑھے پانچ بجے شام جامعہ احمدیہ ہال میں "مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کی راہ میں مشکلات" کے عنوان پر خطاب فرمائیں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی راہ میں کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے

وہ نہیں مرتے جب تک وہ اس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خدا کی راہ میں دیا ہے

"دیکھو دنیا ایک فانی چیز ہے مگر اس کی لذت بھی اسی کو ملتی ہے جو اس کو خدا کے واسطے چھوڑتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کا مقرب ہوتا ہے خدا تعالیٰ دنیا میں اس کے لئے قبولیت پھیلا دیتا ہے۔ یہ وہی قبولیت ہے جس کے لئے دنیا دار ہزاروں کوششیں کرتے ہیں کہ کسی طرح کوئی خطاب مل جاوے یا کسی عزت کی جگہ یا دربار میں کرسی ملے اور کرسی نشینوں میں نام لکھا جاوے۔ غرض تمام دنیوی عزتیں اسی کو دی جاتی ہیں اور ہر دل میں اسی کی عظمت اور قبولیت ڈالی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کے لئے سب کچھ چھوڑنے اور کھونے پر آمادہ ہو جاتے ہیں نہ صرف آمادہ بلکہ چھوڑ دیتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے واسطے کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے اور وہ نہیں مرتے جب تک وہ اس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کسی کا قرض اپنے ذمہ نہیں رکھتا ہے مگر افسوس یہ ہے کہ ان باتوں کو ماننے والے اور ان کی حقیقت پر اطلاع پانے والے بہت ہی کم لوگ ہیں۔ ہزاروں اہل صدق و وفا گزرے ہیں مگر کسی نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کسی نے سنا ہوگا کہ وہ ذلیل و خوار ہوئے ہوں دنیوی امور میں اگر وہ نہایت درجہ کی ترقی کرتے تو زیادہ سے زیادہ تین چار آنے کی مزدوری کر لیتے اور کس مپرس اور گمنام لوگوں میں سے ہوتے مگر جب انہوں نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگایا تو خدا تعالیٰ نے انکو ایسا کیا کہ تمام دنیا میں نام آور بن گئے۔ اور انکی عزت و عظمت دلوں میں بٹھائی گئی اور اب ان کے نام ستاروں کی طرح چمکتے ہیں"

(الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۳ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام

"احباب تاریخ احمدیت کا مطالعہ کریں اور اس کی اشاعت میں حصہ لیں"

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

ادارۃ المصنفین ربوہ کی طرف سے تاریخ احمدیت کا پانچواں حصہ شائع کیا جا رہا ہے۔ سلسلہ کی تاریخ سے واقفیت رکھنا ہر احمدی کیلئے ضروری ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کریں اور اس کی اشاعت میں حصہ لیں۔

والسلام

خاکسار: مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی) ۶/۱۲/۶۴

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ردسمبر ۶۲ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن وسنّت کی صحیح تعبیر کون کر سکتا ہے

طلوعِ اسلام کنونشن کمیٹی کے ممبر ڈاکٹر سید عبدالودود کی ایک تقریر طلوع اسلام کے دسمبر ۶۱ء جنوری ۶۲ء نمبر میں شائع ہوئی ہے جس میں آپ نے مغربی جمہوریت کے نقائص فاضلانہ طریق سے بیان کئے ہیں۔ آپ نے مغربی جمہوریت اور اسلامی نظام کے تعلق میں کہا ہے:۔

"مغربی جمہوری نظام میں آخری فیصلہ کا حق اکثریت کو ہے۔ اس نظام میں نہ کوئی چیز مطلق حق ہے نہ مطلق باطل ہے لیکن دوسری طرف اسلام حق و باطل کے لئے مستقل اور مطلق معیار مقرر کرتا ہے جس چیز کو اس معیار نے صحیح قرار دیا وہ ہمیشہ صحیح ہے چاہے ... فیصد انسان اسے باطل قرار دیدیں قرآن کھلے الفاظ میں کہتا ہے کہ حق اپنی ذات میں حق ہوتا ہے اگر وہ لوگوں کے خیالات کا تابع ہوجائے تو کائنات میں فساد ہی فساد برپا ہو جائے۔ مغربی جمہوریت کا نظریہ یہ ہے کہ حق اور باطل کے تعین میں اکثریت کبھی غلطی نہیں کر سکتی حالانکہ تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ نوعِ انسانی کی اکثریت عام طور پر صحیح راستہ پر نہیں ہوتی اور قرآن اس تاریخی شہادت کی تائید کرتا ہے اور واضح طور پر اعلان کرتا ہے کہ ان کثیراً من الناس عن آیاتنا لغفلون میرے کہنے کا یہ مقصد نہیں کہ انسانوں کی اکثریت کبھی حق پر اکٹھی ہی نہیں ہوسکتی۔ بلکہ یہ کہ اگر حق پر اکٹھی ہو بھی جائے تو حق کو پرکھنے کا معیار یہ نہیں کہ چونکہ اکثریت اس پر جمع ہو گئی ہے اسلئے یہ حق ہے حضور نبی اکرم اس وقت بھی حق پر تھے جبکہ ان کی تائید کرنے والا ابھی کوئی دوسرا شخص نہ تھا اور پوری کی پوری اکثریت ان کے مخالف تھی۔ اگر اسلام مغرب کے مفہوم کے اعتبار سے جمہوری نظام ہوتا تو حق وہی قرار پاتا جس کی تائید کفارِ مکہ کر رہے تھے۔ جیسا کہ میں پہلے بھی عرض کرچکا ہوں قرآن کریم نے ایسے اصول متعین کر دیئے ہیں جو تمام نوعِ انسانی کیلئے غیر متبدل ہیں یہ اصول اسلامی معاشرے کے تمام بنیادی خط و خال متعین کر دیتے ہیں۔ اس لئے ان اصولوں کے متعلق یہ تصور ہی غلط ہے کہ ان کے صحیح یا غلط ہونے کیلئے رائے شماری کی جائے اس لئے اسلامی نظام کا یہ حصہ جمہوری یا غیر جمہوری تصورات سے یکسر الگ اور بلند ہے البتہ ان اصولوں کی روشنی میں ہر زمانے کی ملتِ اسلامیہ اپنے اپنے زمانے کے تقاضوں کے مطابق جزئی قوانین خود مرتب کرے گی اور قوانین کی تنفیذ کیلئے ایک مشنری وضع کرے گی۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کے لئے قرآن مشاورت کا حکم دیتا ہے لہٰذا اس حد تک اسلام ایک مشاورتی نظام ہے چنانچہ اسلامی نظام (PERMANENCE AND CHANCE) کا حسین امتزاج ہے خود حضور نبی اکرم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے حضور روزمرہ کے معاملات میں ہر اہم مرحلہ پر صحابہ کرامؓ سے مشاورت فرماتے تھے اور باہمی مشاورت سے جو طے پاتا اس کے احکام نافذ کرتے تھے"۔

(طلوع اسلام دسمبر ۶۱ء جنوری ۶۲ء صـ۶۵)

"اسلامی مملکت کے سربراہ کا مقام" پر بحث کرتے ہوئے فاضل مقرر فرماتے ہیں:۔

"اسلامی مملکت کا سربراہ عام طور پر اپنے مشیروں کی رائے کا احترام کرتا ہے لیکن اگر کسی موقع پر وہ سمجھتا ہے کہ مشیروں کی رائے درست نہیں تو اسے حق حاصل ہوتا ہے کہ اسے ویٹو کر دے۔ لیکن یاد رکھئے اسلامی مملکت کے سربراہ کے ویٹو کرنے میں اور ایک ڈکٹیٹر کے حکم میں فرق ہے ڈکٹیٹر اپنے فیصلے سے برتر کسی اتھارٹی کو تسلیم نہیں کرتا لیکن اسلامی مملکت کے سربراہ کا فیصلہ قرآن کریم کے غیر متبدل اصولوں کے تابع ہوتا ہے اس کا ویٹو صرف جزئیات تک محدود ہے غیر متبدل اصولوں پر اثر انداز نہیں ہوسکتا"۔

(ایضاً صـ۶۲)

اس کے بعد نبی اور ایک عام سربراہ مملکت کے متعلق فاضل مقرر فرماتے ہیں:۔

"اگلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خدا کے ایک نبی اور ایک عام شخص کے سربراہِ مملکت ہونے میں فرق ہے کیونکہ ایک عام انسان اگر سربراہِ مملکت بنتا ہے تو ممکن ہوسکتا ہے بلکہ فی زمانہ اغلب ہے کہ اس کی بصیرت قرآنی ناقص ہو اور وہ نہایت دیانتداری سے اپنے کسی فیصلے کو قرآن کریم کے مقرر کردہ حدود کے اندر سمجھتا ہو لیکن وہ دراصل ایسا نہ ہو یا بصورت دیگر اس کے جذبات اسکے فیصلے پر اثر انداز ہوں ایسی صورت میں اگر کیبنٹ یا پارلیمنٹ یہ سمجھتی ہے کہ سربراہِ مملکت کا فیصلہ قرآن کریم کے اصولوں سے ٹکراتا ہے تو پھر کیا کیا جائے۔

اس کے حل کی یہی صورت نظر آتی ہے کہ سربراہِ مملکت اور پارلیمنٹ کے اختیارات کے حدود مقرر کئے جائیں۔ اور اس کے بعد اگر کوئی متنازعہ فیہ مسئلہ ہو تو اسے ایک عدالت کے سامنے پیش کیا جائے"۔

(ایضاً صـ ۶۲-۶۳)

یہاں آکر فاضل مقرر رک گئے ہیں۔

یہاں سوال(۱) یہ ہے کہ سربراہ اور پارلیمنٹ کے اختیارات کس طرح محدود کئے جائیں اور کون محدود کرے۔ سوال (۲) یہ ہے کہ عدلیہ کن لوگوں پر مشتمل ہو سوال (۳) یہ ہے کہ اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ سربراہ مملکت کے جو حدود مقرر کئے جائیں گے اور تنازعہ کی صورت میں عدلیہ جو فیصلہ کرے گی وہ قرآن وسنت کے ابدی اور قطعی اصولوں کے مطابق ہونگے پھر سوال یہ ہے کہ عدلیہ کا فیصلہ کس طرح ہوگا کیا مشورہ کے بعد ایک شخص کی عزیمت پر یا کثرت رائے پر۔ اگر ایک شخص کی عزیمت پر ہوگا تو اس کی کیا ضمانت ہے کہ وہ واقعی خدا اور رسولؐ کے احکام کے مطابق ہوگا اور اگر کثرت رائے سے ہوگا تو پھر وہی سوال پیدا ہوتا ہے کہ حق حق ہے خواہ ارکان عدلیہ میں سے ایک کی رائے بھی اس کے حق میں نہ ہو اور باطل باطل ہے خواہ تمام ارکانِ عدلیہ بھی اس پر متفق ہوں۔

یہ سوالات اس لئے پیدا ہوتے ہیں کہ قرآنِ کریم اللہ تعالےٰ کا کلام ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوۂ حسنہ بھی اللہ تعالیٰ کی رہنمائی کی وجہ ہی سے حق کے دیجہ پر استوار ہوتا ہے۔ جب معیار کلام اللہ اور سنت رسول اللہ قرار پاتا ہے تو ظاہر ہے کہ ان کے مطابق فیصلہ کرنا کسی معمولی شخص یا معمولی اشخاص کی مجلس کا کام نہیں ہے خواہ ہم اس مجلس کو عدلیہ کا نام دیں یا کوئی اور۔

سوالوں کا سوال یہ ہے کہ کیا ان سوالوں کا حل قرآن مجید اور سنت کی روشنی میں کوئی ہے؟ سوال پھر سن لیجئے سوال یہ ہے کہ وہ حکم و عدل کون ہوسکتا ہے جو سربراہِ مملکت یا پارلیمنٹ یا عدلیہ کے فیصلہ کی تصدیق کرسکے کہ یہ فیصلہ واقعی قرآن وسنت کے مطابق ہے اس سوال کے جواب کی طرف رہنمائی خود مقرر کے مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کرنے سے مل سکتی ہے:۔

"اگلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خدا کے ایک نبی ایک عام شخص کے سربراہِ مملکت ہونے میں فرق ہے کیونکہ ایک عام انسان اگر سربراہِ مملکت بنتا ہے تو ممکن ہو سکتا ہے بلکہ فی زمانہ اغلب ہے کہ اس کی بصیرت قرآنی ناقص ہو اور وہ نہایت دیانتداری سے اپنے کسی فیصلے کو قرآن کریم کے مقرر کردہ حدود کے اندر سمجھتا ہو لیکن وہ دراصل ایسا نہ ہو۔ یا بصورتِ دیگر اسکے جذبات اسکے فیصلے پر اثر انداز ہوں ایسی صورت میں اگر کیبنٹ یا پارلیمنٹ یہ سمجھتی ہے کہ سربراہِ مملکت کا فیصلہ قرآن کریم کے اصولوں سے ٹکراتا ہے تو پھر

(ایضاً صـ ۶۲)

پیرِ مغاں کی سانس نے پھر وہ جلا دئے دئے

جیتے ہیں جو ترے لئے مرتے ہیں جو ترے لئے
جینے کو تو جئے مگر تیرے بغیر کیا جئے
آپ نے پھونک مار کے شیخ جنہیں بُجھا دیا
پیرِ مغاں کی سانس نے پھر وہ جلا دئے دئے
تُو نے نہ جب نگاہ کی پینے میں کیا مزہ رہا
جتنے پئے ہیں ساقیا زہر کے گھونٹ ہیں پئے
قیس کی زندگی پہ بھی ایک نگاہ ڈال لو
عقدے جنوں کے وا کہاں ناخنِ عقل نے کئے؟
مجرمِ عشق آج تو تیرے بھی ہے بنا ہوا
آنکھیں بھی ہیں جھکی ہوئیں ہونٹ بھی اسکے ہیں سئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

امریکہ کی احمدی جماعتوں کا کامیاب سالانہ اجتماع - ملک کے طول و عرض سے ۲۰۰ نمائندگان کی شرکت

گرجاؤں میں تقاریر —— پادریوں اور پروفیسروں کو تبلیغ

لٹریچر کی تقسیم —— ۵ افراد کا قبول اسلام

سہ ماہی رپورٹ از جولائی تا ستمبر ۱۹۶۲ء

مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ مقیم واشنگٹن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ دوران رپورٹ میں خاص طور پر قابل ذکر جماعت احمدیہ امریکہ کا سالانہ اجتماع ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل مقامات سے تقریباً ۲۰۰ نمائندگان نے شرکت کی۔ واشنگٹن - بالٹی مور - فلاڈلفیا - نیویارک - باسٹن - ولمنگٹن - پٹس برگ - ینگس ٹاؤن - کلیولینڈ - ڈیٹرائٹ - شکاگو - ملواکی - سینٹ لوئس - کینیڈا۔ یہ اجتماع کلیولینڈ کے مقام پر منعقد ہوا۔ اور مقامی جماعت نے میزبانی کے فرائض انجام دئے۔ مکرمی سید عبدالرحمٰن صاحب جو کہ کلیولینڈ کی جماعت کے نہایت سرگرم کارکن ہیں نے انتظامات کی تکمیل کو پوری محنت اور کوشش سے اپنی نگرانی میں احسن طور پر پورا کیا۔ ان کے تعاون اور اخلاص کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

تین دن تک یہ اجتماع جاری رہا۔ جس میں اسلام اور عیسائیت کے مختلف موضوعات پر مبلغین اور ممبران نے تقاریر کیں۔ مشاورتی بورڈ کا اجلاس ہوا۔ جس میں تمام جماعتوں کے صدر صاحبان اور مبلغین نے شرکت کی۔ گزشتہ سال کی تدریجی ترقی اور اس بارے میں جو مشکلات پیش آئیں۔ ان پر غور کیا گیا۔ آئندہ سال میں کام کو احسن طور پر ترقی دینے کے لئے مختلف امور زیر بحث لائے گئے۔

لجنہ اماء اللہ - خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے علیحدہ علیحدہ اجلاسات ہوئے۔ جن میں ان مجالس کو زیادہ منظم اور مؤثر بنانے کے لئے تجاویز پیش کی گئیں۔ تربیتی - تعلیمی اور اصلاحی مضامین پڑھے گئے۔ ممبران کو ان کے فرائض کی طرف اور خاص طور پر تبلیغ کو تیز کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ بچوں اور نوجوانوں کی تربیت پر خاص طور پر زور دیا گیا۔ آئندہ سال کے مرکزی عہدیداران کے انتخابات ہوئے۔ غرضیکہ اجتماع کے یہ تین دن نہایت مصروفیت میں گزرے اور نہایت کامیابی کے ساتھ یہ اجتماع ختم ہوا۔

اس اجتماع میں مختلف مقامات سے آئے ہوئے احمدی بھائی بہنیں ایک دوسرے کو خوشی اور خلوص سے ملے اور جوش سے ملتے اور السلام علیکم کی آوازیں ہر طرف سے سنائی دیتی تھیں۔ لاؤڈ سپیکر پر اذانوں کی آوازیں ہال میں گونجتی رہیں۔ اور سینکڑوں دوست نمازوں کے لئے آتے رہے۔ یہ ایک عجیب نظارہ تھا جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اس مادہ پرست ملک میں اسلام کے نام کو زندہ کرتے اور خدائے واحد کے نام پر جمع ہونے والے ان مخلصین کا ایک چھوٹا سا گروہ ایک خاص روحانی خوشی محسوس کرتا تھا۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ امریکہ میں کام کرنے والے مخلصین کے لئے امریکہ میں اسلام کی فتح کو قریب تر لانے کے لئے دعائیں فرماتے رہیں۔ تاکہ ہم وہ دن جلد دیکھ سکیں۔ جب فوج در فوج لوگ اس ملک میں داخل ہوں۔ انشاء اللہ

ہم اپنے مندرجہ ذیل پاکستانی احمدی بھائیوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے عدیم الفرصتی کے باوجود لمبا سفر کر کے اجتماع میں شرکت کی۔ ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس ابن مولانا جلال الدین صاحب شمس از شکاگو۔ ملک حشمت اللہ صاحب۔ ملک ذکاء اللہ صاحب از شکاگو۔ چوہدری رشید احمد صاحب الیکٹریکل انجینئر از شکاگو۔ ڈاکٹر ریاض احمد صاحب از ملواکی۔ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب منیر پی ایچ۔ ڈی از ایتھرا ہایو۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب بخاری از کینیڈا۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم اصغر خان صاحب از کینیڈا خدا تعالیٰ ان سب کے اخلاص میں اضافہ کرے اور اسلام اور احمدیت کی خاطر بڑھ چڑھ کر ان کو قربانی کرنے کی توفیق بخشے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین نے اپنے اپنے حلقہ میں جو کام کیا۔ اس کی رپورٹ مندرجہ ذیل ہے

حلقہ واشنگٹن و نیویارک

خاکسار علاوہ دفتری کام کے تبلیغ کے کام میں بدستور مصروف رہا۔ شہر کے مختلف حصہ جات میں پھر کر اشتہارات تقسیم کئے گئے اس دوران میں مختلف امریکی اور غیر ملکی احباب سے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ ان میں سے خاص طور پر قابل ذکر چند احباب ہیں مثلاً چلی (جنوبی امریکہ) کی ایک خاتون ہیں جن کا خاوند فل برائٹ سکالرشپ کے ماتحت امریکہ میں زیر تعلیم ہے۔ ان سے ملاقات ہوئی انہوں نے بڑی دلچسپی سے اسلام کی تعلیمات کو سنا اور مختلف سوالات پوچھتی رہیں لٹریچر لے کر بہت خوش ہوئیں اور کہا کہ وہ اپنے خاوند کو اس سے ضرور روشناس کرائیں گی اسی طرح وینزویلا جنوبی امریکہ کی ایک عورت سے ملاقات ہوئی۔ جو وہاں کے ایک ڈپلومیٹ کی لڑکی ہیں۔ انہوں نے دوران گفتگو میں بتایا کہ ان کے ملک میں کئی ایک مسلمان آباد ہیں۔ مگر وہ اپنے مذہب کی ترویج نہیں کرتے۔ اس لئے اکثر لوگ اسلام سے زیادہ واقفیت نہیں رکھتے۔ انہوں نے لٹریچر لیا۔ اور وعدہ کیا کہ وہ وینزویلا واپس جا کر دلچسپی لینے والے احباب سے جماعت احمدیہ کا ذکر کریں گی۔ اور لٹریچر حاصل کرنے کے لئے ہمارا ایڈریس انہیں دیں گی۔

اسی طرح آسٹریلیا کے ایک نوجوان جو امریکہ میں فیڈرل ریزرو بنک میں ٹریننگ لے رہے ہیں آسٹریلیا میں بہت سے مسلمان ہونے کی وجہ سے وہ اسلام کے نام سے پہلے ہی واقف تھے مگر زیادہ تفصیلات کا علم نہیں رکھتے تھے۔ ان سے کافی عرصہ گفتگو ہوتی رہی۔ اور وہ سوالات پوچھتے رہے جن کے تسلی بخش طور پر جوابات دیئے جاتے رہے۔ مزید مطالعہ کے لئے ان کو لٹریچر دیا گیا۔ اسی طرح کئی ایک اور افراد کو تبلیغ کی گئی۔

بیرونی ممالک سے بھی بعض دفعہ لٹریچر کی مانگ آتی ہے۔ جس کو حسب خواہش پورا کیا جاتا ہے چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں Peru (S. America) سے ایک تنظیم کی طرف سے اسلامی کتب بھجوانے کے لئے ہمیں لکھا گیا۔ علاوہ عربی اور انگریزی کتب کے ان کو قرآن کریم انگریزی کی کئی ایک کاپیاں بھجوائی گئیں۔ ان کی طرف سے شکریہ کا خط آیا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ وہ عنقریب کتب کی نمائش کر رہے ہیں۔ اس میں ہمارے سلسلہ کا لٹریچر بھی نمائش کے لئے رکھیں گے

اسی طرح جنوبی افریقہ کے ایک شہر سے ایک دوست نے دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی مانگا جو ان کو بھجوا دیا گیا۔ ایک امریکن فوجی جو امریکہ سے باہر کسی Base پر متعین ہیں کی طرف سے لٹریچر کے حصول کے لئے خط آیا۔ کچھ لٹریچر ان کو بھجوایا گیا۔ اور فہرست کتب بھی ارسال کی گئی تا مزید لٹریچر منگوا سکیں۔ اسی طرح گیمبیا سے ایک امریکی دوست کا خط آیا۔ جو وہاں کسی فوجی کام کے سلسلہ میں مقیم ہیں۔ ان کو بھی لٹریچر بھجوایا گیا۔ غرضیکہ انفرادی طور پر بیرون امریکہ میں بھی سلسلہ تبلیغ جاری رہا۔

اندرون امریکہ میں بھی کئی ایک احباب کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ ان میں انڈیانا یونیورسٹی کے کئی ایک طلباء پروفیسران اور دو پادری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ وینڈربلٹ یونیورسٹی - ٹینیسی کے شعبہ مذہبیات کے انچارج نے بھی لٹریچر بھجوانے کے لئے لکھا۔ ان کو کئی ایک کتب بھجوائی گئیں۔ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ وہ یونیورسٹی کی لائبریری میں ہمارا لٹریچر رکھوانے کے لئے عہدیداران سے بات کر رہے ہیں۔

University of Miami, Florida کی طرف سے خط موصول ہوا۔ جن کو کئی ایک کتب ارسال کی گئیں۔ N. Carolina یونیورسٹی کے سوشل سائنس اور مذہبیات کے پروفیسر کی طرف سے خط موصول ہوا۔ ان کو بھی کئی ایک کتب بھجوائی گئیں جس کے جواب میں ان کی طرف سے شکریہ کا خط موصول ہوا۔ اسی طرح امریکن یونیورسٹی واشنگٹن کے شعبہ فلاسفی اور مذہبیات کے پروفیسر کو بھی لٹریچر بھجوایا گیا۔ جو بھی نئی کتاب مرکز کی طرف سے موصول ہوتی ہے۔ وہ ان اداروں اور پروفیسران کو بھجوا دی جاتی ہے۔ تاکہ ان کے پاس ہمارے لٹریچر کا کافی سٹاک موجود ہو اور خود ان کو اور طلباء کو تحقیق کے لئے مزید مواد مل سکے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں فضل مسجد واشنگٹن

میں ایک خاص تقریب کا انعقاد ہوا جس میں مشرقی افریقہ سے آئے ہوئے بعض اعلیٰ افسران کو مقامی جماعت کی طرف سے کھانے پر مدعو کیا گیا۔ ان مہمانان خصوصی میں مندرجہ ذیل عہدیداران شامل تھے۔

(۱) ممباسہ شہر کے میئر۔
(۲) نائب وزیر تعلیم حکومت کینیا۔
(۳) نائب صدر نیا نزا اریجن۔
(۴) نیروبی سٹی کونسل کے کونسلر۔

ان چاروں مہمانوں میں سے ممباسہ کے میئر تو مسلمان تھے باقی تین عیسائی تھے۔ اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود کا دعوئے احمدیت کی مختصر تاریخ اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد کو مختصراً مہمانوں کے سامنے بیان کیا گیا۔ اور قرآن کریم انگریزی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور چشمۂ مسیحی جیسی تحفۃً پیش کی گئیں۔ نائب وزیر تعلیم صاحب نے آخر پر شکریہ ادا کیا اور کینیا کے ملکی حالات۔ طرز حکومت اور ذرائع ترقی کے بارے میں حاضرین کو معلومات بہم پہنچائیں۔ واشنگٹن مشن کے ممبران سے مل کر خوشی کا اظہار کیا۔ ممباسہ کے میئر صاحب نے بعد میں اس مجلس کی رپورٹ خود ہی ممباسہ میں بھجوائی جو وہاں کے ایک مقامی اخبار میں شائع ہوئی اور وہاں کے مبلغ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب نے اس کا تراشہ ہمیں بھجوایا۔

واشنگٹن کے شہریوں کو اپنی جماعت سے روشناس کرانے کے لئے ایک مقامی اخبار میں ہر ہفتہ باقاعدگی سے اشتہار دیا جاتا ہے۔ اس اشتہار کے توسط سے کئی ایک دوست مشن ہاؤس میں آتے ہیں اور کئی کرکے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ فون پر کال کرنے والوں میں سے خاص طور پر قابل ذکر سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساؤتھ ایسٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ہیں۔ یہ دوست پہلے بھی ہماری جماعت سے کافی واقفیت رکھتے ہیں اور کئی ایک کتب ہمارے سلسلے کی پڑھ چکے ہیں۔ ایک اور دوست ہیں جو مسلم کریچین کواپریٹو سوسائٹی کے ڈائریکٹر ہیں۔ انہوں نے بھی فون پر کال کرکے اسلام پر اور جماعت احمدیہ پر خاص طور پر معلومات حاصل کیں۔ وقت ملنے پر ذاتی طور پر ملاقات کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ ایک اور دوست ڈاکٹر SAWADERS پی ایچ۔ ڈی ہیں نہ صرف یہ کہ انہوں نے فون پر کال کیا بلکہ خود مشن میں آئے۔ مختلف امور پر باتیں کرتے رہے اور اس ملاقات میں احمدیت کی تبلیغ کے بارے میں سوالات پوچھتے رہے جاتی دفعہ کافی لٹریچر بھی لے گئے۔

میں تبلیغ کے سلسلے میں امریکن یونیورسٹی اور جارج واشنگٹن یونیورسٹی میں گیا۔ دونوں اداروں میں طلباء میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اسلام اور عیسائیت پر مختلف طلباء سے بحث ہوئی۔ اسی دوران میں سعودی عربیہ۔ جارڈن اور عراقی طلباء سے بھی ملاقات ہوئی۔ ان سب مسلم طلباء نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد کو سراہا اور بعض نے مزید انفرمیشن لینے کے لئے مسجد میں آنے کا وعدہ کیا۔

میں سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ میں گیا۔ وہاں کے بعض کارکنان اور ملکی اور غیر ملکی VISITARS میں لٹریچر تقسیم کیا۔ افریکن ڈیپارٹمنٹ کے نائیجیرین ڈیسک کے انچارج سے ملاقات ہوئی اس کو اپنے کام سے روشناس کرایا اور "مسیح ہندوستان میں" کتاب برائے مطالعہ دی اسی ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے دوسرے کارکنوں کو بھی لٹریچر دیا گیا۔

مشن ہاؤس میں ۸۰ کے قریب احباب آئے جن کو اسلام اور احمدیت کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ ان آنے والے لوگوں میں طلباء۔ دفتروں میں کام کرنے والے ملازمین اور کاروباری احباب شریک تھے۔ ہمارے ایک احمدی ڈاکٹر منظور احمد صاحب جو گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے ہیں، دوسرے پاکستانی ڈاکٹروں کے ساتھ مشن میں آئے۔ اسی طرح مکرمی مسعود احمد صاحب ایک احمدی طالب علم جو واپس پاکستان جا رہے تھے تین دوسرے پاکستانیوں کے ساتھ مشن ہاؤس میں آئے یہ سارے طالبعلم پشاور یونیورسٹی کے تھے۔ دو لڑکے اور دو لڑکیاں جو مختلف سکالرشپس پر اعلیٰ تعلیم کیلئے امریکہ آئے ہوئے ہیں۔ ان سب کو لٹریچر دیا گیا اور جماعت کے کام سے روشناس کرایا گیا۔

واشنگٹن سے بیس میل کے فاصلے پر امریکہ کی مرکزی لجنہ کی طرف سے بچوں کا ایک ہفت روزہ کیمپ منعقد کیا گیا جس میں تربیتی، تعلیمی، اصلاحی اور جسمانی ٹریننگ دی گئی۔ اس کیمپ کا سارا انتظام لجنہ نے کیا۔ کیمپ میں شریک ہونے والے سارے بچے مختلف اطراف سے واشنگٹن آئے اور پھر یہاں سے کاروں میں کیمپ میں لے جائے گئے۔ صدر لجنہ اماء اللہ نے اس کیمپ کی خود نگرانی کی۔ مکرمی عبد الرحمٰن خان صاحب بنگالی کیمپ کے افتتاح کے لئے پٹس برگ سے تشریف لائے اور تین دن کیمپ میں ٹھہر گیا بچوں کو درس دیتے رہے۔ خاکسار بھی اس کیمپ میں گیا۔ لجنہ نے نہایت اعلیٰ انتظام کے ساتھ اس کیمپ کو کامیاب بنایا۔ ۲۵ کے قریب بچے اس کیمپ میں شامل ہوئے خدا تعالیٰ مبارک کرے۔

میں شکاگو گیا جہاں پر تعمیر مسجد کے سلسلے میں کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ واشنگٹن اور نیویارک کے حلقے کی نگرانی کے سلسلے میں دو دفعہ نیویارک اور فلاڈلفیا گیا۔ تین چار دن ہر مشن میں ٹھہرا۔ مقامی مشن کے کام کا معائنہ کیا۔ ان کے اجلاسات میں شرکت کی۔ تبلیغ اور تربیت کے کام کو زیادہ مؤثر طریقے پر بڑھانے کے لئے ان کو ہدایات دیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں واشنگٹن اور نیویارک سرکل میں ۵ نئے افراد بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت قریشی افضال احمد صاحب مرحوم آف بھاگلپور

مکرم قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی مربی سلسلہ احمدیہ ریٹائرڈ

(قسط نمبر ۲)

قافلہ کا قابلِ دید نظارہ

آپ کے قافلہ کا دہلی میں قیام بڑے معمولی عرصہ کے لئے ہوا۔ یعنی آپ صرف ایک رات دہلی پہاڑ گنج ٹھہرے۔ اس قیام کا انتظام بھی آپ نے خود ہی کیا۔ عازمین قادیان کا یہ قافلہ اپنے اندر خاص کیفیت رکھتا ہے۔ انکے پاس تھا ایک بڑا کپڑا دو بانسوں سے بندھا ہوا تھا جس پر یہ عبارتیں جلی حروف میں لکھی ہوئی تھیں۔

"احمدیت زندہ باد۔ اسلام زندہ باد۔ مرزا غلام احمد کی جے
ہماری فتح ہمارا غلبہ۔ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

ہر وقت اس کپڑا کو دو آدمی اوپر اٹھائے رکھتے۔ یہ نظارہ دیکھنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کئے بغیر نہ رہ سکتا۔ اکثر لوگ دریافت کرتے کہ آپ کون لوگ ہیں۔ کدھر جا رہے ہیں اور آپ کا مقصد کیا ہے۔ اس پر محترم قریشی صاحب سالار قافلہ کو تبلیغ کا موقع مل جاتا۔ آپ کی زبان میں شیرینی تھی۔ نہایت موزوں اور مؤثر الفاظ میں سلسلہ کا تعارف کرواتے۔ امام وقت کے آنے کی اطلاع دیتے۔ پھر ملکانہ احباب کا تعارف کرواتے۔ یہ قافلہ کیا تھا حقیقی مبلغین کے ذوق و شوق اور ایثار کا ایک نمونہ تھا۔

اللہ تعالیٰ ان کو یقیناً اس کا اجرِ عظیم دے گا کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے

مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَرَّمَ عَلَيْهِ النَّارَ وَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

کہ جس کے پاؤں بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں سفر سے غبار آلودہ ہوتے اس پر دوزخ کی آگ حرام کی گئی اور جنت واجب کر دی گئی۔

اس میں کوئی شک نہیں مخلص احمدی حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے زمانہ میں بھی جوق در جوق ارد گرد کے اضلاع سے پا پیادہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے آیا کرتے ان میں ضلع سیالکوٹ اور گجرات کی جماعتیں بکثرت شامل ہوتیں۔ ضلع سیالکوٹ کے وفود کو میں نے خود آتے دیکھا ہے۔

ان کے راستہ پر واقعہ جماعتیں ان متوقع مہمانوں کے لئے چشم براہ رہتیں۔ اور ان کی آمد کا اندازہ کرکے پہلے سے ان کے لئے کھانا تیار کر چھوڑتیں لیکن کئی سو میلوں کی مسافت طے کرنے والے نومسلموں کا یہ قافلہ ایک خاص حیثیت اور منفرد شان رکھتا تھا۔

جب یہ قافلہ قادیان پہنچا اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تو ان کی نشست گاہ حضور کے ارشاد پر سٹیج کے قریب مقرر کی گئی۔ اس وقت تختیوں اور جھنڈوں پر لکھے ہوئے قطعات ان کے ہاتھوں میں آویزاں تھے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر میں جب اس قافلہ کا ذکر فرمایا تو وہ نظارہ اس وقت بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ حضور نے بڑے پُر جلال لہجہ میں آریوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ کہاں ہیں آریوں کے لیڈر جو یہ کہتے تھے کہ ملکانہ کے لوگ شدھ ہونے کے لئے یوں تیار بیٹھے ہیں جیسے پیاسی چڑیاں منہ کھولے ہوتے ہیں۔ حضور نے فرمایا وہ آئیں اور دیکھیں کہ یہ پیاسی چڑیاں آریہ ہونے کے لئے نہیں بلکہ مسلمان ہونے کے لئے منہ کھولے بیٹھی ہیں۔

حضرت قریشی افضال احمد صاحب کا ملکانہ میں پورے سترہ برس کا قیام آپ کے عزمِ صمیم آپ کی قناعت وزہد اور جہاد فی سبیل اللہ کا عملی نمونہ تھا۔

خاکسار کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ میں نے بحیثیت مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ اپریل ۱۹۳۴ء میں یوپی کا دورہ کیا۔ میں نے کچھ روز آگرہ میں قیام کرنے کے بعد ساندھن کا قصد کیا اور ساندھن جاکر کئی روز ٹھہرا۔ وہاں پر محترم قریشی صاحب کی دینی مصروفیات کا یہ عالم تھا کہ گویا آپ نے اپنے سارے اوقات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو اس کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

——سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان——

وصیت نمبر ۱۳۴۰۲ میں وفات النساء زوجہ بابو عبدالرزاق صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن گونڈہ ڈاکخانہ گونڈہ ضلع گونڈہ صوبہ یوپی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ جولائی ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری کوئی آمد نہیں میرا حق مہر مبلغ ۲۵۰/- روپے مجھے میرے خاوند کی طرف سے بصورت زیور مل چکا ہے۔ اس طرح میرے پاس کل زیورات مالیتی ایک ہزار روپیہ کے ہیں ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں۔ اگر میری ذات پر کوئی جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ وفات النساء

گواہ شد خاوند موصیہ A. RAZZAQ HUSBAND OF WAFATUNNISA 28-7-64 جنتا ریڈیو سروس گونڈہ یوپی

گواہ شد۔ مرزا امیر بیگ ولد مرزا دین محمد صاحب ۲۸ جولائی ۶۴ء معرفت جنتا ریڈیو سروس گونڈہ یوپی

وصیت نمبر ۱۳۴۰۳ میں مرزا امیر بیگ ولد مرزا دین محمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۵۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن ضلع گونڈہ محلہ رادھاکنڈ ڈاکخانہ گونڈہ ضلع گونڈہ صوبہ اترپردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ جولائی ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرا گزارہ ماہوار تنخواہ مبلغ ۱۳۵/۰۰ ہے جس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں علاوہ ازیں میرا ایک مکان ہے جس کی مالیت ۲۰۰۰ روپیہ ہے اس کی بھی وصیت ۱/۱۰ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اس کے علاوہ اسوقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ اگر میری وفات پر کوئی اس کے علاوہ کوئی جائیداد ہو تو اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد مرزا امیر بیگ ۲۸ جولائی ۶۴ء

گواہ شد مرزا منور احمد ۲۸/۷/۶۴ مرزا منور احمد معاون ناظر بیت المال قادیان نزیل گونڈہ برائے دورہ۔

گواہ شد محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد گونڈہ ۲۰ ۷/۶۴

گواہ شد A. RAZZAQ SECMAL 28-7-64

وصیت نمبر ۱۳۴۱۵ میں محمد ابراہیم احمد ولد اقبال حسین صاحب مرحوم قوم مسلمان احمدی پیشہ مختاری عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن برہ پورہ ڈاکخانہ بھاگلپور ضلع بھاگلپور صوبہ بہار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۸-۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

(الف) تفصیل جائیداد خود پیدا کردہ (۱) اراضی زرعی قریباً چار بیگھہ واقع موضع دریاپور تھانہ ساو کند ضلع بھاگلپور بحساب ۶۰۰/- روپیہ فی بیگھہ کل مالیتی ۲۴۰۰/- روپیہ (۲) اراضی سکونتی پانچ کٹھہ واقع محلہ برہ پورہ تھانہ کوتوالی بھاگلپور بحساب ۵۰/- روپیہ فی کٹھہ کل مبلغ ۲۵۰/- روپے کل قیمت جائیداد غیر منقولہ خود پیدا کردہ مبلغ ۲۶۵۰/- روپے (۲۴۰۰+۲۵۰) اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

(ب) اس کے علاوہ مندرجہ ذیل جائیداد جدی ہے جس میں ہم دو بھائی اور چار بہنیں بمطابق شرع محمدی حصہ دار ہیں۔ (۱) لینڈ ریفارم ایکٹ کے تحت معاوضہ زمینداری نقدی کی صورت میں گورنمنٹ سے قابل وصول ہے جسمیں کم و بیش موصی کا حصہ تقریباً ایک ہزار دو صد پچاس روپے ۱۲۵۰/- ہوگا۔

(۲) ایک قطعہ باغ قلمی آم معہ درختان آنبہ و تاڑ وغیرہ قریباً ایک بیگھہ پانچ کٹھہ واقع محلہ برہ پورہ میونسپلٹی بھاگلپور قیمتی ایک ہزار روپیہ جس میں من موصی کا حصہ قریباً اڑھائی صد ہوتا ہے۔ (۳) جاگیر واقع موضع بی پور تھانہ ریلوے اسٹیشن بی پور اراضی بائیس ۲۲ کٹھہ قیمتی بحساب ۵۰ روپیہ فی کٹھہ مبلغ ۷۷۰/- روپیہ اور من موصی کے حصہ قریباً ۱۹۲/۵۰ روپے آتے ہیں۔ (۴) اراضی زرعی واقع بی پور ۱½ بیگھہ جس کی قیمت تقریباً ۷۵۰/- روپیہ ہے اور من موصی کے حصہ تقریباً ۱۸۷/۵۰ روپیہ آتے ہیں (۵) ایک مکان جدی واقع محلہ برہ پورہ قیمتی ۸۰۰/- روپیہ ہے موصی کے حصہ کی قیمت تقریباً دو صد روپیہ ہوتے ہیں۔

(۶) درختان آم و تاڑ کٹھل وغیرہ تیس ۳۰ عدد واقع محلہ برہ پورہ تھانہ کوتوالی بھاگلپور محلہ بھگت پورہ تھانہ سبور (SABOUR) قیمتی قریباً ۶۰۰/- روپے جسمیں من کے حصہ کی قیمت ڈیڑھ صد ۱۵۰ روپیہ ہوگی۔ اس طرح من موصی کے حصہ کل جدی جائیداد قیمتی ۲۲۳۰/- روپے کی آتی ہے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں ہے بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو بصورت وکالت اسوقت یکصد روپیہ تقریباً ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر کوئی روپیہ میں ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں تو اسقدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد۔ محمد ابراہیم احمد مختار ۹/۸/۶۴

گواہ شد۔ ABDUL JOBIN PLEADER برہ پور بھاگلپور ۹/۸/۶۴

گواہ شد۔ محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد برہ پور ۹/۸/۶۴

گواہ شد۔ مرزا منور احمد معاون ناظر بیت المال

وصیت نمبر ۱۳۴۳۰ میں صحرا بی بی زوجہ کبیر خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ خاص ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد مبلغ پانچ سو پچیس ۵۲۵/- روپیہ مہر بذمہ خاوند اور زیورات قیمتی ایک سو روپیہ کل مبلغ ۶۲۵/- روپیہ چھ سو پچیس روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ نشان انگوٹھا صحرا بی بی

گواہ شد۔ شوہر موصیہ دستخط کبیر خان بحروف اڑیہ احمدیہ لائنز موسی بنی مائنز

گواہ شد شیخ ابراہیم نائب صدر جماعت احمدیہ موسی بنی مائنز (بہار)

وصیت نمبر ۱۳۴۳۱ میں عائشہ بی بی زوجہ قمر علی خاں صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ارکھ پٹنہ ڈاکخانہ راجہ اٹھ گڑھ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۸/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) مہر بذمہ خاوند۔ ۵۵۰/- روپے زیور مالیتی دو سو روپیہ کل مبلغ سات سو پچاس روپے ۷۵۰/- کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی (۳) اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامتہ۔ دستخط عائشہ بی بی بحروف اڑیہ ۲۱/۸/۶۴

گواہ شد۔ نشان انگوٹھا قمر علی خاں خاوند موصیہ احمدیہ لائنز۔ موسی بنی مائنز (بہار)

گواہ شد شیخ محمد ابراہیم نائب صدر جماعت احمدیہ موسی بنی مائنز ۲۱-۸-۶۴

وصیت نمبر ۱۳۴۳۳ میں سیدہ امتہ الرشید سالقہ زوجہ مولوی سید غلام مہدی صاحب ناصر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول پور ڈاکخانہ کوٹ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۸-۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار روپے ۱۰۰۰/- صرف (۲) زیورات مالیتی چار صد پچاس روپیہ ۴۵۰/- صرف (۳) لیڈیز رسٹ واچ قیمتی ایک سو پچیس ۱۲۵/- روپے صرف کل میزان ۱۵۷۵/- اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامتہ (دستخط) بحروف انگریزی سیدہ امتہ الرشید سالقہ زوجہ مولوی سید غلام مہدی

گواہ شد۔ سید غلام مہدی ناصر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نیز مبلغ موسی بنی مائنز ۲۱-۸-۶۴

گواہ شد۔ (دستخط) بحروف انگریزی شیخ محمد ابراہیم نائب صدر جماعت احمدیہ موسی بنی مائنز

رسالہ خالد کے سلسلہ میں

ایک ضروری اعلان

جملہ خریداران و ایجنٹ صاحبان رسالہ خالد کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کاغذ کی گرانی اور دیگر اخراجات میں معتدبہ اضافہ جات کی بناء پر نومبر ۱۹۶۴ء سے رسالہ خالد کا سالانہ خریداری چندہ -/۵ روپے کی بجائے -/۶ روپے کر دیا گیا ہے۔ یہ اضافہ مجلس عاملہ مرکزیہ کی منظوری سے کیا گیا ہے۔ اور سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اس کا اعلان کر دیا گیا تھا۔

اُمید ہے کہ حسب سابق خریداران و ایجنٹ صاحبان ہمارے ساتھ تعاون کرتے رہیں گے۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے: مکرم خالد احمد صاحب ولد محمد صالح صاحب مرحوم (وصیت ۱۳۰۱۹) قوم افغان پیدائشی احمدی سابق ساکن احمدی گلی ڈاکخانہ سرائے نورنگ ضلع بنوں نے ۷ اپریل ۱۹۵۱ء کو وصیت کی تھی۔ پہلے موصی موصوف کراچی رہا کرتے تھے۔ سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کراچی نے اطلاع دی ہے۔ اب لاہور کسی فرم میں کام کرتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصی موصوف خود یہ اعلان پڑھ رہے ہوں تو دفتر ہذا کو اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواستہائے دُعا

• ڈاکٹر عبد الغفور صاحب زاہد کی لاہور میں رکشا الٹ جانے کی وجہ سے پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

• میرے والد محترم چوہدری سلطان احمد صاحب احمد آباد اسٹیٹ میں بوجہ بخار اور گھبراہٹ بے چینی کے سخت بیمار ہیں۔ (محمد اشرف ناصر شاہد مربی جماعت احمدیہ رحیم یار خاں) • میرا لڑکا ظفر ممتاز نچپن دنوں سے بیمار ہے۔ (خالد ممتاز اپریٹر ٹیمپل ڈیرہ ضلع بیتی) • خاکسار کو پیٹ میں انتڑی پھول جانے کی وجہ سے کبھی کبھی درد ہو جاتا ہے اور ۱۵ یوم سے بخار بھی ہے۔ (خاکسار نبی محمد امرتسری امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان) • میرا بچہ عزیزی حافظ مبارک علی خاں بعارضہ خونی اسہال و قے وغیرہ شدید بیمار ہے۔ نقاہت بہت ہے۔ (خاکسار احمد علی خاں انچارج مکان ۵۶ وارڈ ۳ چوک کوچہ گیتاں محلہ گڑھا چنیوٹ) • میرے ۴۲

۴۴ - خسر چوہدری حمید علی صاحب بعارضہ دمہ بیمار ہیں۔ (سعیدہ اختر) • میرے ابا جان عبد الغنی صاحب قریشی لدھیانوی پندرہ بیس روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ (دعا کنندہ برادران منت قریشی عبد الغنی صاحب لدھیانوی اکبر سٹریٹ نمبر ۱۲ مکان نمبر ۸ مزنگ لاہور) • خاکسار ۲۸ سال سے نہایت ہی دراز عرصہ سے متعدد دردناک امراض میں مبتلا ہے نیز خاکسار کی اہلیہ بھی مدت سے متعدد تکلیف دہ امراض میں مبتلا ہے۔ دعا (سید مشتاق احمد سونگھڑوی مسلم ملیس۔ نزد بنز۔

بنز پولیس کلاب مزدانی پارہ ڈاکخانہ و ضلع کیمبلپور داڑلیہ)

احباب ان سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرماویں۔

رجسٹرڈ حب اطہرا

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل کورس لینے چودہ روپے

حب لسان

بچوں کے سوکھے کا کامیاب علاج

فی شیشی دو روپے

بچوں کی چونڈی

دست روکنے کی بہترین دوا۔ فی شیشی ایک روپیہ

مفید النساء

ایام کی بے قاعدگی کی مجرب دوا۔ تین روپے۔

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

کیوریٹو (CURATIVE)

سردی سے پیدا ہونیوالی ہر تکلیف۔ کھانسی۔ زکام۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ۔ بخار۔ اور مختلف قسم کی دردوں کا فوری اور مکمل علاج۔ فی پیکٹ -/۱۳ - فی شیشی ۲/۵۰

لاہور کیوریٹو سنٹر: نائم اینڈ ٹائیڈ کمرشل بلڈنگ دہلی دروازہ

ربوہ کیوریٹو سنٹر: ڈاکٹر ایم ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے

اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ سالانہ میں محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (ارشاد گرامی حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۴ء

میں شمولیت و واپسی کے لئے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

۲۶ - دی مال لاہور

کو خدمت کا موقعہ دیں — یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے

اضلاع سیالکوٹ - گوجرانوالہ - گجرات - منٹگمری - بہاولنگر - لاہور - لائل پور و دیگر مقامات

سے پوری بسوں کی بکنگ شروع ہے

(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

۱۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد دے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مثل ۷۵۴۵ امی عزیزہ بیگم زوجہ فضل الرحمٰن قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن بھیرہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد اسوقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ (۱) حق مہر مبلغ تین صد روپے جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ (۲) ایک جوڑی طلائی کانٹے وزنی ایک قیمت -/۱۳۰ روپے۔ (۳) ایک طلائی انگوٹھی وزنی ۴ ماشہ قیمت -/۴۴ روپے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا عزیزہ بیگم

گواہ شد فضل الرحمٰن خاوند موصیہ ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ۔

گواہ شدہ ۔ میاں فضل الکریم پراچہ ولد میاں محمد امین وکیل بھیرہ۔

نوٹ ۔ مبلغ تین صد روپیہ حق مہر میری بیوی کا میرے ذمہ واجب الادا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کا میں ذمہ وار ہوں۔

العبد فضل الرحمٰن خاوند موصیہ۔

گواہ شد۔ سید مبارک احمد انسپکٹر وصایا حال بھیرہ ۲۶/۹/۶۴ گواہ شد میاں فضل الکریم ولد میاں محمد امین پراچہ وکیل بھیرہ۔

مثل ۷۵۴۴ امیں غلام مرتضیٰ ولد محمد سعید صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-3/47 جہانگیر ایسٹ ڈاکخانہ کراچی ۵ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں ہے کیونکہ میرے والد بزرگوار حیات ہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ -/۱۳۵ روپے ملتی ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جسقدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد غلام مرتضیٰ۔ گواہ شد عبد الشکور اسلم نائب سیکرٹری وصایا حلقہ شمالی کراچی۔

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی

مثل ۷۵۴۳ امیں عبد المجید ولد شیخ رحمت اللہ صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائل پور ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۹/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں (۱) موجودہ وقت میں میری جائیداد ایک پختہ مکان واقع ماڈل ٹاؤن بی گلی ۱۲ مکان ۹۲ P لائل پور مالیتی چودہ ہزار پانچ صد روپے ہے اس میں ہم دو بھائی حصہ دار ہیں۔ میرا حصہ اس مکان کا ۱/۲ اور دوسرے بھائی کا ۱/۲ ہے میرے حصہ ۱/۲ کی قیمت مبلغ -/۷۲۲۶ روپے ہے لہذا میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرا گزارہ ماہوار بزنس ہے جو کہ اس وقت قریباً -/۲۴۰ روپے ماہوار ہے لہذا میں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز اس آمد کی کمی بیشی کی صورت میں اطلاع دیتا رہونگا۔ نیز بوقت وفات اس کے علاوہ میری جو بھی جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

نوٹ :- ۱۔ میں چندہ حصہ آمد آج کی تاریخ سے ہی دینا شروع کر دوں گا۔ (۲) جب تو اندازاً آپ جائیداد کی قیمت کی تسلی کر لیں تاکہ میں حصہ جائیداد جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کروں۔ گا۔

العبد شیخ عبد المجید۔ حمید انجینئرنگ کمپنی نمبر ۱۲۔ مراد کلاتھ مارکیٹ لائل پور ۲۴/۹/۶۴

گواہ شد شیخ خالد مسعود احمد لائل پور وصی نمبر ۱۸۰۰۰

گواہ شد ... لطیف خواجہ کارکن وصیت نمبر ۱۸ ۲۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ نماز جو محض لِلّٰہ پڑھی جائے پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہلا دیتی ہے

اور یہی وہ نماز ہے جس کا اسلام نے ہم سے تقاضا کیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حقیقی نماز اس کی علامات اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"وہ نماز جس کو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بتوں کے لئے نہیں تھی وہ نماز جس کو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ قوم کے لئے نہیں تھی وہ نماز جس کو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ جہنم سے ڈر کر بھی نہیں تھی اور نہ ہی جنت کے لالچ کی وجہ سے تھی۔ وہ نماز جس کا دیکھنے والا دیکھتا ہے کہ عبادت کرنیوالا خدا تعالےٰ کے عشق میں کھڑا ہے اور وہ مطالبہ کر رہا ہے کہ تو مجھے مل جائے۔ وہ پہاڑوں کو ہلا دیتی ہے وہ دریاؤں کو خشک کر دیتی ہے وہ دلوں پر ایک زلزلہ طاری کر دیتی ہے ایسا زلزلہ جو کوئٹہ اور بہار کے زلزلوں سے بھی زیادہ سخت ہوتا ہے یہ نماز اپنی ذات میں ایک تبلیغ ہے۔ اس نماز میں اور اس نماز میں جو بتوں کے لئے ہو یا دکھاوے کی غرض سے ہو یا وہ جہنم کے خوف یا انعام کے لالچ کی وجہ سے پڑھی جائے زمین و آسمان کا فرق ہے۔ بے شک وہ نماز جو بتوں کی خاطر نہیں پڑھی جاتی۔ وہ نماز جو دکھاوے کی خاطر نہیں پڑھی جاتی۔ وہ نماز جو جہنم کے خوف یا جنت کے لالچ کی وجہ سے پڑھی جاتی ہے وہ بھی نماز ہے لیکن وہ لِلّٰہ نہیں۔ لِلّٰہ اور غیر لِلّٰہ نماز میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ غرض

قل ان صلاتی ...... لِلّٰہ رب العٰلمین میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میری نماز میں اور دوسرے لوگوں کی نماز میں فرق ہے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنی قوم کے لئے نماز پڑھتے ہیں۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو نماز پڑھتے تو خدا تعالےٰ کے لئے ہیں لیکن دوزخ سے ڈر کے مارے پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہیں جو انعامات کے لالچ کی وجہ سے نماز پڑھتے ہیں بیشک یہ مقامات بھی مومن کے ہیں لیکن یہ مومن اعلیٰ درجہ کا نہیں کہلا سکتا۔ میں صرف اللہ تعالےٰ کی خاطر نماز پڑھتا ہوں بے شک وہ مجھے دوزخ میں ڈال دے میں نماز پڑھتا چلا جاؤں گا۔ بے شک وہ یہ کہہ دے کہ جنت کوئی چیز نہیں میں نماز پڑھتا چلا جاؤں گا میری نماز تو خالص اللہ تعالےٰ کے لئے ہے بتوں کے لئے نہیں۔ قوم کی خاطر نہیں اور نہ شیطان کے لئے ہے۔ یہ وہ قیدیں ہیں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نماز کے ساتھ لگائی ہیں اور فرمایا میری نماز ایسی ہے اور دوسری طرف قرآن کریم میں آتا ہے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ یعنی اگر تم خدا تعالےٰ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میرے نقش قدم پر چلو۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہر مومن کی نماز بھی ایسی ہی ہوتی ہے اور وہی سچا مومن کہلا سکتا ہے جس کی نماز محمدی نماز ہو ہم نوح علیہ السلام کی شریعت کے متبع نہیں ہیں ہم موسےٰ علیہ السلام یا عیسیٰ علیہ السلام کے متبع نہیں ہیں۔ بے شک ہم انہیں بھی نبی سمجھتے ہیں لیکن ہمیں ان کی نماز سے غرض نہیں۔ ہماری نماز وہی ہونی چاہیئے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کیا تھی اس کے متعلق آپ خود نہیں فرماتے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

قل ان صلاتی ونسکی
ومحیای ومماتی
لِلّٰہ رب العٰلمین

تو لوگوں سے کہہ دے کہ میری نماز صرف اللہ تعالےٰ کی خاطر ہے جو رب العالمین ہے گویا خدا تعالےٰ نے اس بات کی توثیق کر دی ہے کہ آپ کی نماز واقعہ میں اسی کے لئے ہے۔ پڑھنے والے کا یہاں ذکر نہیں۔ کہ اس کی کیا نیت ہے جس کی خاطر پڑھی جاتی ہے، وہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے مجھے پتہ ہے کہ یہ نماز میرے لئے ہی ہے۔ گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی عبادت کے ساتھ اتنی قیدیں لگا دی ہیں کہ اسے انتہائی درجہ تک پہنچا دیا ہے۔ کتنا کنٹرول کرنا پڑتا ہے اپنے نفس پر کہ کوئی ایسی بات دل میں نہ آئے جس سے ظاہر ہو کہ اسے قوم یا کسی اور شخص سے خوف ہے یا دوزخ کا ڈر اور جنت کو حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز جہاں ماسوی اللہ کے لئے نہیں تھی۔ وہاں وہ جہنم کے خوف یا جنت کے انعامات حاصل کرنے کی غرض سے بھی نہیں تھی۔ وہ صرف وصال الٰہی کی خاطر تھی۔ اور وصال الٰہی کے یہ معنے ہیں کہ انسان ایسے مقام پر پہنچ جائے کہ اس کے سامنے صرف اسی کی ذات ہی ذات رہ جائے یہ وہ نماز ہے جس کا اسلام نے تقاضا کیا ہے۔"

(الفضل ۲۳ر دسمبر ۱۹۵۹ء)

میں تھا غریب و بیکس و گم نام و بے ہُنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہُوا
اک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہُوا

(درثمین)

وقف جدید کے نئے مراکز کھولنے کے مطالبات

(صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد۔ وقف جدید)

جلسہ سالانہ کے معاً بعد آئندہ سال کے لئے معلمین کی تقرریوں اور تبدیلیوں وغیرہ پر غور کیا جائے گا۔ اب تک جتنی جماعتوں کی طرف سے مطالبات آچکے ہیں انہیں حقوق کے مطابق نمبروار مرتب کیا جا چکا ہے ایسی تمام جماعتیں جو اپنے ہاں وقف جدید کا مرکز قائم کرانا چاہتی ہیں اور ابھی تک دفتر ہذا کو مطلع نہیں کر سکیں وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کوائف سے مطلع کریں ورنہ سال کے دوران ایسی درخواستوں پر غور بہت مشکل ہوگا۔

مرکز وقف جدید کھولنے کے استحقاق کے لئے عموماً مندرجہ ذیل امور مدنظر رکھے جاتے ہیں :۔

۱۔ برائے مستقل مراکز :۔ وقف زمین اور اس کی آمد (حضور ایدہ اللہ کے فیصلہ کے مطابق جو دیہات دس ایکڑ یا زائد زمین وقف کریں گے ان کا حق بہر حال مقدم سمجھا جائے گا۔

۲۔ عارضی مراکز :۔ اگر زمین وقف نہ ہو سکے تو جو دیہات سالانہ چندہ وقف جدید کے علاوہ "قیام مراکز" کے سلسلہ میں سالانہ کچھ رقم دینے کا وعدہ کریں ان کے ہاں بھی عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے

۳۔ ایسی جماعتیں جو نامساعد حالات کی وجہ سے مرکز کے قیام کے لئے کچھ بھی ادا نہیں کر سکتیں مگر تربیت یا ارشاد کے لحاظ سے غیر معمولی توجہ کی مستحق ہوں۔ ان کو بھی حسب توفیق مدنظر رکھا جاتا ہے۔

۴۔ ایسی جماعت جو نئی قائم ہوئی ہو اور احمدیت کے رنگ میں صحیح تربیت کی محتاج ہو وہاں بھی ابتدائی عرصہ کے لئے عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے

پس ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء و صدر صاحبان اپنے مطالبات ارسال فرما دیں

(ناظم ارشاد وقف جدید)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی کرکٹ ٹیم نے امسال بھی چیمپئن شپ جیت لی

احباب کو یہ سن کر مسرت ہوگی۔ کہ امسال بھی اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی کرکٹ ٹیم نے ضلعی مقابلوں میں چیمپئن شپ جیت کر گذشتہ سال کی روایت کو برقرار رکھا ہے۔

سکول کی ٹیم اصلاح ہائی سکول چنیوٹ کی مشہور ٹیم کو ۱۰۹ رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں پہنچی اور سادھوڑہ ہائی سکول مگھیانہ کی ٹیم کو ایک اننگز اور ایک سو بارہ رنز سے شکست دی۔ فائنل میچ ایم بی ہائی سکول مگھیانہ سے ہوا جو اپنے راؤنڈ کی بہترین ٹیم قرار پائی تھی۔ اس میچ میں ہمارے سکول کی ٹیم نے ایک اننگز اور ۲۲۷ رنز سے مخالف ٹیم کو شکست دے کر چمپئین شپ جیت لی۔ اس میچ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ عزیز منیر الدین شمس ابن مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے شاندار بیٹنگ کی اور میچ کے آخر تک وہ ایک سو تین رنز کر کے "ناٹ آؤٹ" رہے قیام پاکستان کے بعد جھنگ کے سکولوں کے ضلعی مقابلوں میں یہ پہلی سنچری ہے اس میچ میں عزیز سعید اللہ کپتان اور منیر الدین شمس نے ساتویں وکٹ پر ایک سو چار رنز بنا کر شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ہماری ٹیم نے آٹھ وکٹوں کے نقصان پر ۲۶۲ رنز بنا کر کھیل ختم کر دیا اور مخالف ٹیم نے پہلی اننگز میں ۳۳ رنز کیے اور پھر مقابلہ سے دستبردار ہو گئی۔ ان ضلعی میچوں میں سعید اللہ۔ سعید منیر احمد۔ منیر الدین شمس اور منور الدین نے مثالی باؤلنگ کر کے کھیل کے ہزاروں شائقین کو بہت محظوظ کیا (نامہ نگار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر ۱۳۴۴۱ میں محمد کریم الدین ولد برہان الدین صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۳ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ اگست ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرے پاس اسوقت مبلغ ۶۴-۹۰ روپے جمع ہیں جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مجھے صدر انجمن احمدیہ کیطرف سے مبلغ ۱۳۰/- روپے ملتا ہے میں اپنی اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ تازیست خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کرتا رہونگا۔ نیز آمد کی کمی بیشی پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد- کریم الدین مبلغ سلسلہ احمدیہ ۳۰/۸/۶۴
گواہ شد- عبدالحق ولد میر محمد صاحب معلم تعلیم الاسلام سکول قادیان ۳۰/۸/۶۴
گواہ شد فیض احمد گجراتی ولد حافظ غلام غوث صاحب درویش قادیان ۳۰-۸-۶۴

وصیت ۱۳۴۴۲ میں ظفر احمد بانی ولد محترم میاں محمد یوسف صاحب بانی قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵ سوترکن اسٹریٹ ڈاکخانہ کلکتہ ۱۳ ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۹/۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد اندازاً مبلغ تین صد پچاس روپے ۳۵۰/- ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد- ظفر احمد بانی ۹/۱/۶۴
گواہ شد منظر احمد بانی (برادر موصی) ۵ سوترکن اسٹریٹ کلکتہ ۱۳ گواہ شد- محمد یوسف بانی (والد موصی) ۹/۱/۶۴ ۵ سوترکن سٹریٹ کلکتہ ۱۳

وصیت ۱۳۴۴۳ میں منظر احمد بانی ولد محترم میاں محمد یوسف صاحب بانی قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵ سوترکن سٹریٹ ڈاکخانہ کلکتہ ۱۳ ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں اسوقت ماہوار آمد مبلغ تین صد پچاس روپے اندازاً ۳۵۰/- ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انت السمیع العلیم۔ العبد- منظر احمد بانی

گواہ شد- محمود احمد بانی ۵ سوترکن سٹریٹ کلکتہ ۱۳
گواہ شد- محمد یوسف بانی ۹/۱/۶۴ ۵ سوترکن سٹریٹ کلکتہ ۱۳

وصیت ۱۳۴۴۴

میں ناصر احمد بانی ولد محترم میاں محمد یوسف صاحب بانی قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵ سوترکن اسٹریٹ ڈاکخانہ کلکتہ ۱۳ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے اسوقت میری ماہوار آمد اندازاً مبلغ تین صد پچاس روپے ۳۵۰/- ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد- ناصر احمد بانی۔ گواہ شد منظر احمد بانی (برادر موصی) ۵ سوترکن اسٹریٹ کلکتہ ۱۳- گواہ شد محمد یوسف بانی (والد موصی) ۱-۹-۶۴ ۵ سوترکن اسٹریٹ کلکتہ ۱۳

وصیت ۱۳۴۴۵ میں محمود احمد بانی ولد محترم میاں محمد یوسف صاحب بانی قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵ سوترکن سٹریٹ ڈاکخانہ کلکتہ ۱۳ ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد مبلغ تین صد پچاس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد- محمود احمد بانی ۱-۹-۶۴

گواہ شد- شریف احمد امینی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کلکتہ ۹/۱/۶۴ (۲۰۵ پارک سٹریٹ کلکتہ ۱۶)
گواہ شد- محمد یوسف بانی (والد موصی) ۹/۱/۶۴ ۵ سوترکن سٹریٹ کلکتہ ۱۳

وصیت ۱۳۴۴۸ میں انوری خاتون زوجہ حاجی محمد عبدالقدوس صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدی اینڈ کو شاہجہانپور ڈاک خانہ شاہجہانپور ضلع شاہجہانپور صوبہ یوپی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ جولائی ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ سونا زیورات ۲۸ تولہ مبلغ ۲۶ روپیہ ماہانہ آمد از جائیداد۔

جائیداد تصفیہ طلب ہے۔ بعد تصفیہ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر بوقت وفات میری اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد بھی ثابت ہو گی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میں اس سب کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

الامۃ- انوری خاتون موصیہ
گواہ شد- خاوند موصیہ حاجی عبدالقدوس معرفت احمدی اینڈ کو۔ بہادر گنج شاہجہانپور
گواہ شد- ڈاکٹر محمد عابد قریشی بقلم خود معرفت احمدی اینڈ کو۔ بہادر گنج شاہجہانپور یوپی

وصیت ۱۳۴۴۹ میں میاں محمود احمد ولد میاں محمد صدیق صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ ڈاکخانہ خاص ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اسوقت میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو مبلغ پانچ سو روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔

اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد- محمود احمد ۲۸/۸/۶۴- ۱/۳ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ۔ گواہ شد محمد نور عالم احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کلکتہ ۲۸/۸/۶۴ -
گواہ شد انوار احمد ۱/۳ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ
گواہ شد- راقم الحروف محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد کلکتہ ۲۸/۸/۶۴

وصیت ۱۳۴۵۰ میں حاجی انوار احمد ولد میاں محمد صدیق صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ ڈاک خانہ خاص ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اسوقت میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو مبلغ پانچ سو روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد- انوار احمد ۱/۳ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۲۸/۸/۶۴
گواہ شد- محمد نور عالم احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کلکتہ ۲۸/۸/۶۴
گواہ شد- محمود احمد ۱/۳ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ
گواہ شد- راقم الحروف محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد کلکتہ ۲۸/۸/۶۴

وصیت ۱۳۴۵۱ میں محمد شمس الدین حیدر آف بھدرک ولد محمد اسماعیل صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن بھدرک ڈاکخانہ خاص ضلع بالاسور صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد مبلغ اسی روپے ۸۰/- پر ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد- محمد شمس الدین حیدر آف بھدرک حال پتہ ۲۸/۸/۶۴
M.S. HYDER. C/O. RTKAL. RUBBER Co. 73. D.C. DEY Road. Calcutta 15
گواہ شد- محمد نور عالم احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کلکتہ ۲۸/۸/۶۴
گواہ شد- راقم الحروف محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد کلکتہ ۲۸/۸/۶۴
گواہ شد بشریف احمد امینی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کلکتہ ۲۸/۸/۶۴

وصیت ۱۳۴۵۲

میں اکبر علی ملا ولد بہادر ملا قوم ملا پیشہ کاشتکاری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۶ء ساکن مانسرا ڈاکخانہ خاص ضلع ۲۴ پرگنہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ (۱) زرعی اراضی ۵۷ بیگھہ مالیتی اڑتیس ہزار روپیہ (۲) رہائشی مکان مالیتی دو ہزار روپیہ کل مبلغ چالیس ہزار روپیہ کی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

۲- اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۔ مذکورۃ الصدر جائیداد زرعی اراضی ۷۵ بیگھہ سے مجھے اوسطاً چوبیس ۲۴۰۰/- سو روپیہ سالانہ آمد ہوتی ہے۔ اس سالانہ آمد کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں اپنی آمد کا یہ حصہ بھی تازیست ادا کرتا رہوں گا ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد۔ دستخط اکبر علی ملا صاحب بحروف بنگلہ
گواہ شد۔ محمد نور عالم احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کلکتہ ۲۸/۸/۶۲ گواہ شد راقم الحروف محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد کلکتہ
گواہ شد۔ عبید الرحمٰن فانی بانسرا مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم بانسرا۔ ۲۸/۸/۶۲

وصیت ۱۳۴۵۳ میں خدیجہ شفیع زوجہ شفیع احمد صاحب مالاباری قوم موپلہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ پینتیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ ڈاکخانہ خاص ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

(۱) میری موجودہ جائیداد مبلغ تین صد روپے مہر بذمہ خاوند اور زیورات قیمتی بارہ سو روپیہ کل پندرہ سو روپیہ صرف ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

(۲) اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامتہ۔ KHADIJA SHEFI
گواہ شد۔ خاوند موصیہ (دستخط بحروف انگریزی شفیع احمد صاحب ۲۹/۸/۶۲)
1, CHADNI. CHEWK. St.
B5, BRAFAR MeCaust
CALCUTTA —13
گواہ شد۔ راقم الحروف محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد کلکتہ ۲۹/۸/۶۲
گواہ شد شریف احمد امینی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کلکتہ ۲۹/۸/۶۲ —

وصیت ۱۳۴۵۴ میں محمود احمد سلیم سہگل ولد میاں محمد عمر صاحب سہگل قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ ڈاکخانہ خاص ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۲۸/۸/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں ہے ماہوار آمد مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد۔ H.A. SALEEM.
پی ۹/۳ پرنسپ سٹریٹ کلکتہ ۱۳
گواہ شد۔ محمد شفیق ۱۰/۳ پرنسپ سٹریٹ کلکتہ ۱۳
گواہ شد۔ محمد نور عالم احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کلکتہ ۲۸/۸/۶۲
گواہ شد۔ محمد حفیظ بقاپوری راقم الحروف۔ ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد کلکتہ ۳۰/۸/۶۲

وصیت ۱۳۴۵۵ میں محمد شفیق سہگل ولد میاں محمد بشیر سہگل قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمد ساکن کلکتہ ڈاکخانہ خاص ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں اسوقت ماہوار آمد مبلغ پانچ سو روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد محمد شفیق پی ۱۰/۳ پرنسپ سٹریٹ کلکتہ ۱۳
گواہ شد۔ M.A. SALEEM محمد احمد سلیم پی ۹/۳ پرنسپ سٹریٹ کلکتہ ۱۳ گواہ شد۔ محمد نور عالم احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کلکتہ ۳۰/۸/۶۲
گواہ شد۔ راقم الحروف محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد کلکتہ ۳۰/۸/۶۲

وصیت ۱۳۴۵۶ میں کے پی عبد الحمید ولد پی عبد اللہ صاحب قوم موپلہ پیشہ تجارت عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت احمدی ساکن کلکتہ ڈاکخانہ خاص صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۸/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد غیر منقولہ میں ایک مکان واقع کنانور (کیرالہ) قیمتی دس ہزار ۱۰۰۰۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے علاوہ مجھے کاروبار میں مبلغ تین سو پچیس روپیہ صرف ماہوار آمد ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد K.P. HAMID
3/B. A.BLOCK. MAN ST. CALCUTTA 13
گواہ شد محمد نور عالم احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کلکتہ ۳/۸/۶۲۔ گواہ شد۔ مرزا منور احمد معاون ناظر بیت المال قادیان نزیل کلکتہ ۳-۸-۶۲
گواہ شد۔ محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال نزیل کلکتہ ۳/۸/۶۲۔

وصیت ۱۳۴۵۷ میں میاں محمد رفیع ولد میاں محمد حسین صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ ڈاکخانہ خاص ضلع کلکتہ صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۸/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں مجھے ماہوار مبلغ چھ سو ۶۰۰/- روپیہ آمد ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد۔ محمد رفیع بلشنگ ہٹنگنزی ۱۵ لوئر چیت پور روڈ۔ کلکتہ۔ گواہ شد۔ انوار احمد ۱۰/۳۱ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۱ گواہ شد سعید احمد معرفت نیشنل ٹنگنزی ۱۵ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۱
گواہ شد۔ راقم الحروف محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد کلکتہ ۳۱/۸/۶۲

وصیت ۱۳۴۶۰ میں نذیراً بی بی بیوہ شیخ نیاز الدین مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۵۷ سال تاریخ بیعت اندازاً ۱۹۰۷ء سال ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ تگریا ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ دسمبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ جن کی میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میرا مہر مبلغ تین سو پچاس روپے ۳۵۰/- جو میرے خاوند مرحوم کے ذمہ تھا وصول نہ ہو سکا لیکن میں اس کی ۱/۱۰ حصہ کی قیمت انشاء اللہ تعالیٰ اپنی زندگی میں ادا کرنے کی کوشش کروں گی۔ غیر منقولہ جائیداد جس پر میں قابض ہوں۔ اراضی ۲ کونٹہ آٹھ بسوا ہے جس کی موجودہ قیمت تخمیناً ۹۶۰/- روپے ہوگی۔ منقولہ جائیداد یعنی ایک جوڑا کنگن چاندی کا قیمت ۸ تولہ ۲۴/- روپے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم بابت قیمت حصہ جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ فقط المرقوم مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۶۲ء نشان انگوٹھا نذیراً بی بی موصیہ

گواہ شد بحروف اڑیہ۔ شیخ احمد دین ابن موصیہ محلہ کرڈاپلی تگریا کٹک ۸-۹-۶۲
بقلم خود خاکسار سید صمصام الدین احمد عفی عنہ ولد مولوی سید اکرام الدین صاحب مرحوم آف سونگھڑہ سابق سلسلہ عالیہ احمدیہ موصی ۹۷۴۶ مقیم جماعت احمدیہ کرڈاپلی ڈاکخانہ تگریا ضلع کٹک اڑیسہ ۸-۹-۶۲
گواہ شد۔ محمد صدیق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرڈاپلی تگریہ ۸-۹-۶۲

۱۳۴۱۷ میں منظور احمد ولد مستری نظام الدین صاحب قوم ترکھان پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور پنجاب انڈیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۸/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو مجھے صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے اسوقت ۸۸ روپے ماہوار ملتے ہیں۔ میں اس اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں کسی وقت کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی۔ اور اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

نیز میری وفات کے وقت جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ مستری منظور احمد درویش ۶/۸/۶۲
گواہ شد۔ سکندر خان موصی ۱۰۶۳۲ درویش قادیان ۶-۸-۶۲
گواہ شد۔ محمد شفیع عابد موصی ۹۲۹۲ درویش قادیان ۶-۸-۶۲

وصیت ۱۳۴۸۰ میں میر عبد الحمید ولد میر نبی بخش صاحب قوم سید پیشہ ملازمت و کاشتکاری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۹ء ساکن خانپور ملکی ڈاکخانہ خانپور ضلع مونگھیر بہار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۸/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت حسب ذیل جائیداد غیر منقولہ ہے (۱) زرعی اراضی جدی تین بیگھہ مالیتی دس ہزار روپیہ ہے (جو قریباً پانچ ہزار روپے میں رہن ہے۔) اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہے۔ (۲) جدی اراضی سکنی مع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خانہ باڑی جو تو کنٹھ کا رقبہ ہے مالیتی -/۲۰۰۰ ہزار روپے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

(۳) جائیداد منقولہ میں میرے پاس صرف ایک جوڑی بیل ہے جس کی موجودہ قیمت صرف اڑھائی صد روپیہ ہے۔ میں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر مندرجہ بالا جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس جائیداد پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لیکن میرا گزارہ صرف جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد بصورت ملازمت پر ہے۔ جو کہ اسوقت مبلغ جو بہتر روپے -/۷۲ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت سے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں تو اسقدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ زرعی اراضی سے فصل کی صورت میں جو آمد ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد میر عبد الحمید ساکن خانپور ملکی بقلم خود ۶۲-۸-۱۶

گواہ شد۔ سید نظام الدین احمدی سکنہ خانپور ملکی ضلع مونگھیر بہار۔ گواہ شد محمد عاشق حسین بقلم خود صدر جماعت احمدیہ خانپور ملکی ضلع مونگھیر بہار

وصیت ۱۳۴۱۴ میں فاطمہ بیگم اہلیہ مستری منظور احمد صاحب درویش

قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۴-۹-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد غیر منقولہ نہیں ہے۔ میری منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ -/۵۰۰ سو روپے بذمہ خاوند۔ (۲) کانٹے طلائی وزنی قریباً ایک تولہ قیمت اندازاً -/۱۴۰ روپے (۳) مشین سلائی ہوک مارکہ قیمتی -/۱۰۰ روپے کل جائیداد -/۷۴۰ روپے ہے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے پر جو بھی ترکہ ہو گا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت ہو گی۔ میری اس وقت کوئی کسی قسم کی آمد نہیں ہے۔ الامتہ فاطمہ بیگم (دستخط اردو) ۶۴-۹-۱

گواہ شد۔ قریشی محمد شفیع عابد موصی ۹۲۹۲ درویش قادیان۔ گواہ شد مستری منظور احمد درویش قادیان خاوند موصیہ ۶۴-۹-۱

وصیت ۱۳۳۸۸ میں عبد الکبیر بٹ ولد غلام محمد بٹ مرحوم

قوم بٹ پیشہ زمینداری عمر تخمیناً ۷۵ پچھتر سال تاریخ بیعت غالباً سنہ ۱۹۱۲ ساکن ترکپورہ ڈاکخانہ بانڈی پورہ کشمیر ضلع بارہمولہ صوبہ کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ فروری سنہ ۱۹۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے

(۱) اراضی آبی اول ۱۰ مرلہ ۳ کنال ... -/۴۵۰ روپے موضع ترکپورہ میں واقع ہے (۲) اراضی آبی سوم ۱۰ مرلہ ۷ کنال قیمت ... -/۵۰ روپے واقع ترکپورہ میں واقع ہے۔ (۳) قیمت درختاں سفیدہ بید یا جو مکان کے ارد گرد ہیں۔ قیمت -/۲۶۰ روپے (۴) قیمت بیل گائے بیل وغیرہ ... -/۲۰۴ روپے (۵) دکان ایک عدد ... -/۲۰۰۰ روپے متصل مسجد احمدیہ ترکپورہ۔ (۶) دو کان تیلی -/۱۰۰۰ روپے اپنے رہائشی مکان میں (۷) مکان رہائشی -/۱۰۰۰ روپے (۸) اشیاء استعمال خانگی -/۱۰۰ روپے (۹) درخت اخروٹ مشترکہ -/۵۴ روپے

...-/۹۰۰۰ ہزار روپیہ صرف

میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر میری یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ثابت ہو گی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد عبد الکبیر ولد غلام محمد بٹ ساکنہ موضع ترکپورہ منگنی پورہ ڈاکخانہ تحصیل بانڈی پور کشمیر۔ انگوٹھا دست چپ

گواہ شد عبد الغنی صدر جماعت احمدیہ آدم کام بانڈی پورہ کشمیر۔

گواہ شد۔ حکیم شمس الدین ساکن موضع ترکپورہ منگنی پورہ ڈاکخانہ و تحصیل بندی پورہ کشمیر

گواہ شد۔ صمد بٹ ولد غلام محمد بٹ برادر موصی

گواہ شد۔ غلام محمد سیکرٹری مال و کاتب الوصیت ہذا ساکن آدم کام بانڈی پورہ کشمیر۔

وصایا

ضروری نوٹ۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳)۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کر سکتا ہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ وصیت ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مثل ۱۷۵۴۸ میں محمودہ زہرہ زوجہ رشید احمد ایاز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار الصدر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۴/۱/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی کانٹے ایک جوڑی ایک تولہ ۴ ماشہ انگوٹھی ایک عدد تین ماشہ میزان ایک تولہ ۷ ماشہ ہے جس کی قیمت -/۲۱۰ روپے بنتی ہے حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے میں مندرجہ بالا جائیداد اور حق مہر دونوں کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن مذکور کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا جائیداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ حقدار ہو گی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور کی جاوے اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے۔

الامتہ۔ محمودہ زہرہ ۶۴/۱/۶

گواہ شد۔ محمد شفیع دفتر بیت المال ربوہ

گواہ شد۔ رشید احمد ایاز کلرک دفتر بیت المال ربوہ

نوٹ۔ حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کا میں ذمہ وار ہوں گا۔ العبد رشید احمد ایاز دفتر بیت المال ربوہ

گواہ شد۔ محمود احمد عارف دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ ۶۴/۱/۸

گواہ شد۔ اصغر علی اختر دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ

مثل ۱۷۵۴۷ میں رشید احمد ایاز ولد میاں اللہ رکھا صاحب مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار الصدر غربی ربوہ الف ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۴/۱/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت -/۱۰۲ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور کی جاوے۔

العبد رشید احمد ایاز کلرک دفتر بیت المال ربوہ

گواہ شد۔ شریف احمد کارکن بیت المال ربوہ ۶۴/۱/۸

گواہ شد۔ رشید احمد ضیاء کارکن 〃 〃

مثل ۱۷۵۴۶ میں شریفہ بیگم زوجہ سید مسعود مبارک شاہ صاحب

قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۴/۱/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند واجب الوصول ہے اس کے علاوہ میری یکصد روپے ماہوار آمد ہے میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد اور آمد جو بھی ہو گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی

الامتہ۔ شریفہ بیگم

گواہ شد۔ مسعود مبارک شاہ اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

گواہ شد۔ عزیز احمد محرر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نوٹ۔ میں اپنی بیوی شریفہ بیگم حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے جو میرے ذمہ واجب الادا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ وصیت کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوں۔ العبد مسعود مبارک شاہ خاوند موصیہ

گواہ شد قاضی عبد الرحمن دار الصدر شرقی ربوہ ۶۴/۱/۶

گواہ شد۔ فضل الٰہی کارکن دفتر وصیت ربوہ ـــ